سوال

(324) بیوی پر لعنت بھیجنا طلاق نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر شوہر اپنی بیوی پر قصد وارادہ سے لعنت بھیجے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا اس کے لعنت بھیجنے کے سبب بیوی اس پر حرام ہو جائیگی یا لعنت طلاق کے حکم میں ہوگی' اس کا کفارہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شوہر کا بیوی پر لعنت بھیجنا ایک امر منکر ہے جو کہ جائز نہیں بلکہ یہ کبیرہ گناہ ہے' کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی اکرمؐ نے فرمایا:

((لعن المؤمن كقتله)) (صحیح البخاري)

''مومن پر لعنت بھیجنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے۔''

نبیؐ نے یہ بھی فرمایا ہے:

((سباب المسلم فسوق وقتاله كفر)) (صحیح البخاري)

''مسلمان کو گالی دینا فسق اور اسے قتل کرنا کفر۔''

نبیؐ نے یہ بھی فرمایا ہے:

((إن اللعانين لا يكونون شهداء ولا شفعاء يوم القيامة)) (صحیح مسلم)

''لعنت کرنے والے قیامت کے دن گواہ اور شفاعت کنندہ نہیں بن سکیں گے۔''

لہٰذا ضروری ہے کہ توبہ کریں اور بیوی سے اسے معاف کروائیں' جو شخص سچی پکی توبہ کرلے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمالیتا ہے۔ لعنت کرنے کی وجہ سے بیوی عصمت ہی میں

رہتی ہے' حرام نہیں ہوتی' لہٰذا واجب ہے کہ دستور کے مطابق زندگی بسر کریں اور زبان کو ہر ایسی بات سے محفوظ رکھیں جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بنتی ہو' بیوی کو بھی چاہیئے کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ احسن طریقے سے زندگی بسر کرے اور زبان کی حفاظت کرے اور کوئی ایسی بات زبان سے نہ نکالے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بنے اور جو اس کے شوہر کو ناراض کرے' الا یہ کہ بات حق ہو' ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَعاشِروهُنَّ بِالمَعروفِ... ١٩ ... سورة النساء

''اوران سے اچھے طریقے سے رہو سہو۔''

اورفرمایا :

وَلِلرِّجالِ عَلَيهِنَّ دَرَجَةٌ ... ٢٢٨ ... سورة البقرة

''اورمردوں کوان پرایک درجہ کی فضیلت حاصل ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الطلاق : جلد 3 صفحہ 308

محدث فتویٰ